جانوروں پر رحم کیجئے!

05-June-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعۡتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعۡتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعۡتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکۡرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصۡطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ یَوۡمَ الۡجُمُعَۃِ کَانَتۡ شَفَاعَۃٌ لَّہٗ عِنۡدِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃ

جو مجھ پر روزِ جُمعہ دُرُود شریف پڑھے گا، میں قِیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع للسیوطی، ۱۹۹/۷ حدیث ۲۲۳۵۲)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفضل ترین عَمَل ہے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کروا دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ابھی جو اَیّام ہم گزار رہے ہیں یعنی 8، 9، 10 ذی الحج اور اس سے آگے 11 تا 13 ذی الحج، یہ انتہائی اہم اور فضیلت والے اَیّام ہیں۔

❁ اللہ پاک کے نبی حضرتِ ابراہیم خلیل اللہ عَلَیْہِ السَّلَام نے جس رات بیٹے کی قربانی کے متعلق خواب دیکھا اس سے اگلا دن 8 ذی الحج کا دِن تھا۔ اس دن حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام غور و فکر کرتے رہے کہ یہ خواب اللہ پاک کی طرف سے وحی ہے یا نہیں؟ اس لئے 8 ذی الحج کو یَوْمُ التَّرْوِیَه (یعنی سوچ بچار کا دن) کہا جاتا ہے ❁ 9 ذی الحج کو حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پہچان گئے کہ یہ خواب اللہ کی طرف سے وحی ہے، اس لئے 9 ذی الحج کو یَوْمُ الْعَرَفَه (یعنی پہچاننے کا دن) کہا جاتا ہے ❁ پھر 10 ذی الحج کو حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے شہزادے حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے گلے پر چُھری رکھی اور اطاعت و فرمانبرداری، محبتِ الٰہی، جذبۂ ایثار و قربانی کی لازوال مثال قائم فرمائی، حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے فِدْیہ میں جنّت سے مینڈھا (*Sheep*) لایا گیا اور حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اس کی قربانی فرمائی، اس

1 … جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

لئے 10 ذی الحج کو یَوْمُ النَّحْر (یعنی قربانی کا دن) کہتے ہیں ❁ اس کے بعد کے جو 3 دِن ہیں (11، 12 اور 13 ذی الحج) اِن کو اَیَّامِ تشریق کہا جاتا ہے۔

جنّت واجِب ہو جاتی ہے...!!

حضرت مُعاذ بن جَبَل رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے 5 راتوں کو زندہ کیا (یعنی جاگ کر عبادت میں گزارا)، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ وہ 5 راتیں یہ ہیں: (1): لَیْلَۃُ التَّرْوِیَہ (یعنی 8 ذی الحج کی رات) (2): لَیْلَۃُ الْعَرَفَہ (یعنی 9 ذی الحج کی رات) (3): لَیْلَۃُ النَّحْر (یعنی 10 ذی الحج کی رات) (4): لَیْلَۃُ الْفِطْر (یعنی عید الفطر کی چاند رات) (5): لَیْلَۃُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَان (یعنی شب براءَت)۔[1]

اے عاشقانِ رسول! عِبادت جب بھی کی جائے، اس کی برکتیں ہی برکتیں ہیں، فضیلتیں ہی فضیلتیں ہیں، البتہ یہ اَیَّام جو ابھی ہم گزار رہے ہیں اور یہ راتیں جو حدیثِ پاک میں بیان ہوئیں، یہ بطورِ خاص عبادت کی راتیں ہیں، ہمیں چاہئے کہ اپنی مصروفیات میں کچھ کمی لائیں، وقت نکالیں اور یہ راتیں عبادت میں گزاریں ❁ فرض نماز تو پڑھنی ہی پڑھنی ہے اس کے ساتھ ساتھ نفل نماز پڑھیں ❁ تلاوتِ قرآن کریں ❁ ذِکْرُ اللہ کریں ❁ درودِ پاک پڑھیں ❁ دینی کتابیں پڑھیں ❁ عِلْمِ دین سیکھیں، غرض کسی نہ کسی طرح ہماری یہ راتیں عِبادت ہی میں گزریں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں نیکیاں نصیب ہوں گی، ثواب ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت میں داخلہ بھی نصیب ہو ہی جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب العیدین والاضحیۃ، صفحہ: 373، حدیث: 2۔

تکبیرِ تشریق پڑھنے کا قرآنی حکم

پارہ:2، سورۂ بقرہ، آیت:203 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:203)	ترجمہ کنزالعرفان: اور گنتی کے دنوں میں اللہ کا ذکر کرو۔

تفسیرِ صراط الجنان میں ہے: گنتی کے دنوں سے مراد اَیّامِ تشریق ہیں اور ذِکرُ اللہ سے مراد ہے نمازوں کے بعد اور دورانِ حج رَمیٔ جمرات کے وقت تکبیر کہنا۔[1]

تکبیرِ تشریق کب سے کب تک پڑھی جائے!

خیال رہے! نام کے اعتبار سے 11 ذی الحج سے لے کر 13 ذی الحج تک (یعنی 3 دِن) اَیّامِ تشریق کہلاتے ہیں لیکن تکبیرِ تشریق پڑھنے کا جو حکم ہے وہ 9 ذی الحج کی فجر سے 13 ذی الحج کی عصر تک ہے، بہارِ شریعت میں ہے: 9 ذی الحج کی فجر سے 13 ذی الحج کی عصر تک ہر فرض نماز جو جماعت کے ساتھ ادا کی گئی، اس کے بعد ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور 3 مرتبہ تکبیر کہنا افضل ہے، اسے تکبیرِ تشریق کہتے ہیں۔

تکبیرِ تشریق یہ ہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد۔

❁ تکبیرِ تشریق سلام کے فوراً بعد پڑھنا واجب ہے ❁ اور جو مسبوق ہو یعنی جو جماعت میں دَیر سے شامِل ہوا اور اس کی چند رکعتیں رہ گئیں، اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ اپنی بقیہ رکعتیں پڑھ کر جب سلام پھیرے، اس وقت تکبیر کہے، اس پر بھی تکبیر کہنا واجب ہے۔[2]

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرۃ، تحت الآیۃ:203، جلد:1، صفحہ:321۔
2... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ: 784، حصہ:4۔

www.dawateislami.net

تکبیر تشریق کیا ہے؟

مُفَسّرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُاللہِ علیہ فرماتے ہیں: **تکبیرِ تشریق** حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام، حضرتِ اسماعیل علیہ السّلام اور حضرتِ جبرائیل علیہ السّلام کے کلاموں کا مجموعہ ہے۔ جس وقت حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام نے حضرتِ اسماعیل علیہ السّلام کی قربانی کے لئے آپ کے گلے پر چُھری رکھی، حضرتِ جبرائیل علیہ السّلام کو اللہ پاک نے جنّتی مینڈھا لے کر حاضر ہونے کا حکم دیا، حضرتِ جبرائیلِ امین علیہ السّلام نے مینڈھا لاتے ہوئے بلندی ہی سے یوں پڑھا: اَللہُ اَکۡبَرُ اَللہُ اَکۡبَر، یہ آواز سن کر حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام نے نگاہ مبارک اٹھائی، دیکھا: حضرتِ جبرائیلِ امین علیہ السّلام جنّتی مینڈھا لئے حاضر ہو رہے ہیں، اس پر حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے پڑھا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکۡبَر۔ پھر اللہ پاک کے حکم سے حضرتِ اسماعیل علیہ السّلام کے ہاتھ پاؤں کھولے گئے اور انہیں قربانی قبول ہو جانے کی خوشخبری دی گئی تو حضرتِ اسماعیل علیہ السّلام نے کہا: اَللہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡد۔

اس وقت حضرتِ جبرائیل امین علیہ السّلام، حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام اور حضرتِ اسماعیل علیہ السّلام نے جو کچھ پڑھا، ان کو آپس ملا دیا گیا، اسے **تکبیرِ تشریق** کہتے ہیں: اَللہُ اَکۡبَرُ اَللہُ اَکۡبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکۡبَرُ اَللہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡد۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! ہم بھی کوشش کریں کہ ان عظیم ہستیوں کی یاد میں ایامِ تشریق میں ہر نماز کے بعد آنکھیں بند کرکے حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام اور اسماعیل علیہ السّلام کی قربانی کا تَصَوُّر باندھ کر تکبیرِ تشریق پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الکَرِیْم! تکبیر پڑھنے کا لُطف دوبالا

1...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ: 88 مفہوماً۔

ہو جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔

اَیّامِ تشریق ذِکْرُ اللہ کے اَیّام ہیں

اے عاشقانِ رسول! 10 ذی الحج (یعنی عیدُ الاَضحیٰ کے پہلے دِن) سے لے کر 13 ذِی الحجہ تک، یعنی ان 4 دِنوں کا روزہ رکھنا شرعاً منع ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلَا وَاِنَّ هٰذِهِ الْاَيَّامَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرِ اللهِ سن لو! بیشک یہ کھانے پینے اور ذِکْرُ اللہ کرنے کے دن ہیں۔(1)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیث پاک کی وضاحت میں فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ یہ دن بندوں کی مہمانی کے دن ہیں، جن میں اللہ پاک میزبان اور بندہ مہمان ہوتا ہے، اس لئے اِن دنوں میں روزہ رکھنا گویا اللہ پاک کی دعوت سے اِنکار کرنا ہے، لہٰذا ان دنوں میں کھاؤ! پیو! اور خوب اللہ کا ذکر کرو!(2)

ذِکْرُ اللہ کا کوئی اِختتامی وقت نہیں

علمائے کرام فرماتے ہیں: حج اور قربانی مکمل ہونے کے بعد کے جو دن ہیں، ان دنوں میں اللہ پاک نے خصوصیت کے ساتھ ذِکْرُ اللہ کا حکم دِیا۔ اس سے یہ مدنی پھول سیکھنے کو ملتا ہے کہ ہر عبادت کا ایک مَحْدُود وقت (*Time Period*) ہے، مثلاً نماز تکبیرِ تحریمہ سے شروع ہوتی ہے، سلام پر ختم ہو جاتی ہے، روزہ سحری سے شروع ہوتا ہے، اِفْطار پر ختم ہو جاتا ہے، اسی طرح حج کے بھی مخصوص اَیّام ہیں، غرض ہر عبادت کا ایک مَحْدُود وقت ہے مگر ذِکْر وہ عبادت ہے جس کا کوئی مَحْدُود وقت نہیں، یہ ساری زندگی کی عبادت ہے، یعنی

1... مسلم، کتاب الصیام، باب تحریم صوم ایام التشریق، صفحہ:412، حدیث:1141۔
2... مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:186 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

بندہ یہ تو کہہ سکتا ہے میں نماز پڑھ چکا ہوں لیکن یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں ذِکْرُ اللہ سے فارغ ہو چکا ہوں، ذِکْر ساری زندگی کی عِبَادت ہے، اس کا اختتامی وقت موت ہی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم ہمیشہ اپنی زبان کو ذِکْرُ اللہ سے تَر رکھیں، بالخصوص اَیَّامِ تشریق میں تو کثرت سے ذِکْر کیا جائے کہ اِن اَیَّام میں ذِکْرُ اللہ کا خصوصاً حکم دیا گیا۔ اللہ پاک ہم سب کو کثرتِ ذِکْر کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دُعاؤں کی قبولیّت کے اَیَّام

حضرتِ ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ نے 10 ذی الحج کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: گنتی کے دن (یعنی اَیَّامِ تشریق)، جن دنوں میں اللہ پاک نے ذکرُ اللہ کا حکم دیا ہے، یہ وہ مبارک دِن ہیں کہ ان میں دُعا رَدّ (*Reject*) نہیں کی جاتی، لہٰذا ان اَیَّام میں اللہ کی طرف اپنی رغبت مزید بڑھا دیا کرو۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَیَّامِ تشریق دُعاؤں کی قبُولِیّت کے دِن ہیں، ان دنوں میں خُوب دُعائیں کریں، اللہ پاک سے بخشش مانگیں، جنّت مانگیں، مشکلات (*Problems*) سے چھٹکارا مانگیں، مدینے کی بار بار باادَب حاضری مانگیں، مدینے میں مرنے کی دُعائیں مانگیں، دِین کی بھلائیاں بھی مانگیں، دُنیا کی بھی بھلائیاں مانگیں۔ حضرتِ عکرمہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اَیَّامِ تشریق میں یہ دعا کرنا مستحب ہے، کون سی دعا؟ جو اللہ پاک نے قرآن کریم میں ہمیں سکھائی:

1... لطائف المعارف، صفحہ: 388۔

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:201)	ترجمۂ کنز الایمان: اے ربّ ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جانوروں پر رحم کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قربانی کے اَیّام قریب ہیں، ہر طرف سُنَّتِ ابراہیمی کے چرچے ہیں، خوش نصیب افراد اللہ پاک کے خلیل حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سُنَّت کو ادا کرنے کے لئے مال خرچ کرکے خوبصورت سے خوبصورت جانور خرید رہے ہیں، گلیوں میں جانوروں کی چہل پہل ہے، جو خوش نصیب عاشقانِ رسول اس سال قربانی کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اللہ پاک اِن سب کی قربانیاں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور جو قربانی کی استطاعت نہیں رکھتے اور دل میں حسرت لئے ہوئے ہیں، اللہ پاک ان کو بھی استطاعت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قربانی کے اَیّام میں جانور خریدے بھی جاتے ہیں، کچھ دِن گھر میں رکھنے کا بھی سلسلہ ہوتا ہے، اس تعلق سے ہمیں چاہئے کہ ہم جانوروں کے حقوق (**Rights**) بھی سیکھیں اور ان بے زبانوں کا بھرپُور خیال بھی رکھیں، آیئے اس تعلق سے ایک خوبصورت حدیث پاک اور اِس کی مختصر وضاحت سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں:

ہر چیز میں اِحسان کا حکم دیا گیا ہے

حضرتِ شَدَّاد بن اَوْس رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں اور مشہور صحابیٔ رسول، شاعرِ دربارِ

1 … لطائف المعارف، صفحہ:388۔

رسالت حضرتِ حَسّان بن ثابت رَضِیَ اللہُ عنہ کے بھتیجے ہیں، آپ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللہَ کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بیشک اللہ پاک نے ہر چیز میں احسان کا حکم دیا ہے، مزید فرمایا: اِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ اور جب تم ذبح کرو تو اس میں بھی اِحْسان اور بھلائی کو ملحوظ رکھو! وَلْیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَہٗ وَلْیُرِحْ ذَبِیْحَتَہٗ چاہئے کہ چھری تیز کرلو! اور اپنے ذبیحہ (یعنی جانور) کو راحت پہنچاؤ![1]

تمام مخلوقات کے حق میں رحم دِل ہونے کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک خوبصورت حدیثِ پاک ہے، اس میں ہمارے پیارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ابتداءً ایک اُصول بیان فرمایا کہ **بے شک اللہ پاک نے ہر چیز پر احسان کرنے کا حکم دیا ہے۔** لہٰذا کوئی بھی چیز ہو، انسان ہو، جانور ہو، پھل، پھول، پودے ہوں، بندے کو چاہیئے کہ ان کے ساتھ بھلائی (***Kindness***) سے پیش آئے، ہر ایک کے ساتھ اُس کے مناسبِ حال اِحْسان والا معاملہ کرے۔

رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رَحْمت کا ایک پہلو!

عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک نے ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن (یعنی تمام جہانوں کے لئے رحمت) بنا کر بھیجا ہے، یہ بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بے پناہ رَحْمت ہی کا ایک پہلو ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہر معاملے میں اِحْسان اور بھلائی کا حکم دیا، یہاں تک کہ شرعی حکم بیان کرتے ہوئے جانوروں کو ذبح کرنے کا حکم تو دیا، قربانی کی ترغیب تو دِلائی، اس کے ساتھ ساتھ جانور پر بھلائی کرنے کا بھی حکم جاری فرمایا۔

---

1 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب: المناسک، باب: سنۃ الذبح، جلد: 4، صفحہ: 376، حدیث: 7635 ملتقطاً۔

بکری جب بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئی

ایک مرتبہ ایک قصّاب اپنے بکریوں کے باڑے میں پہنچا، دروازہ کھولا اور ذبح کرنے کے لئے ایک بکری کو پکڑنا ہی چاہتا تھا کہ وہ اس سے چھوٹ کر بھاگ گئی اور بھاگتے بھاگتے رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں حاضِر ہو گئی، قصّاب (Butcher) بھی پیچھے پیچھے پہنچ گیا، اس نے بکری کو ٹانگ سے پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے لے جانے لگا، اس پر رحمتِ دوجہان، سرورِ کون و مکان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پہلے بکری کو فرمایا: اِصْبِرِیْ لِاَمْرِ اللّٰہِ یعنی اللہ پاک کے حکم پر صبر کرو! پھر شانِ رحمت دکھاتے ہوئے قصّاب کو فرمایا وَاَنْتَ یَاجَزَّارُ فَسُقْهَا اِلَی الْمَوْتِ سَوْقًا رَفِیْقًا اے قصّاب! اسے موت کی طرف نرمی کے ساتھ لے کر جاؤ![1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کمال رحمت...!! بکری جو بارگاہِ رحمت میں آئی تھی، اُسے اللہ پاک کے حکم پر صبر کرنے کی تلقین بھی فرمائی اور ساتھ ہی ساتھ شانِ رحمت بھی دِکھائی کہ قصّاب کو حکم دیا: تم اسے اللہ پاک کے حکم اور اجازت سے موت کی طرف تو لے جارہے ہو! اس حالت میں بھی نرمی اور بھلائی سے پیش آؤ! اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو!

ایک وِراثتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

علما فرماتے ہیں: ہم رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمتی ہیں اور اُمتی کا حق بنتا ہے کہ وہ اپنے نبی کے نقشِ سیرت پر چلنے کی کوشش کرے، اپنے نبی کے اخلاق کو اپنائے، اپنے

1... مصنف عبد الرزاق، کتاب: المناسک، باب: سنۃ الذبح، جلد: 4، صفحہ: 377، حدیث: 7640۔

نبی کے کردار کو اپنا آئیڈیل (*Ideal*) بنائے، اپنے نبی عَلَیْہِ السَّلَام کے رنگ میں رنگ جانے کی کوشش کیا کرے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ پاک نے ہمیں بھی ہر چیز میں اِحْسَان اور بھلائی کا حکم دیا، کیونکہ ہم رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہیں اور ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم کسی کو تکلیف پہنچائیں، کسی کو دکھ دیں، کسی کو ناحق اذیت پہنچائیں۔ امام شَعْرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جانب سے ہم سے یہ عہد لیا گیا کہ ہم اللہ کی ساری مخلوق پر شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے شفقت کریں۔ (1)

اس سے آگے امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بڑی خوبصورت بات ارشاد فرمائی، فرماتے ہیں: مخلوقات میں سے ہر ایک خُود اپنے حق میں جتنا رَحْم دِل ہوتا ہے، **اُس کے حق میں اُس سے بھی بڑھ کر رحم دِل ہو جانا وِراثتِ مصطفےٰ ہے۔** (2)

اَللہُ اَکْبَر! **اے عاشقانِ رسول!** اِسْلام کا حُسْن دیکھئے! اِسْلام ہمیں صِرف رحم دِلی کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اسلام یہ کہتا ہے کہ اللہ پاک کی کوئی مخلوق خُود اپنے حق میں جتنی رحم دِل ہے، تم اُس سے بڑھ کر اس پر رحم دِل ہو جاؤ!

تم اُس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک...

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **لَنْ تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَرَاحَمُوْا** تم اس وقت تک (کامِل) مومن نہیں ہو سکتے جب تک ایک دوسرے پر رحم نہ کرو۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم سب ایک دوسرے پر رحم

1...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:572۔

2...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:573۔

کرتے ہیں۔ فرمایا: یہ مراد نہیں ہے کہ تم اپنے صاحب (مثلاً دوست یا بھائی) پر رحم کرو لٰکِنَّهَا رَحْمَةُ الْعَامَّةِ بلکہ اس سے رحمتِ عامّہ مراد ہے۔[1]

یعنی تمام مخلوقات کے حق میں رحم دِل ہو جاؤ! جانوروں پر بھی رحم کرو! پرندوں پر بھی رحم کرو! چیونٹیوں پر بھی رحم کرو! غرض! ہر مخلوق کے حق میں رحم دِل بن جاؤ!

رحم دِل پر رحمٰن رحم فرماتا ہے

بخاری شریف کی حدیث پاک: پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ پاک اس پر رحم نہیں فرماتا۔[2]

ایک حدیث پاک میں فرمایا: اَلرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ جو رحم کرنے والے ہیں، اللہ رحمٰن اُن پر رحم فرماتا ہے۔[3]

ذَبیحہ کے حق میں رحم دِل ہونے کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک اُصُول بیان فرمایا کہ اِنَّ اللهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بے شک اللہ پاک نے ہر چیز پر اِحسان اور بھلائی کا حکم دیا۔ یہ اُصول بیان کرنے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ اور جب تم ذبح کرو تو اس میں بھی اِحسان اور بھلائی کو ملحوظ رکھو! وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ چاہئے کہ چھری تیز کر لو! اور اپنے ذبیحہ (یعنی جانور) کو راحت پہنچاؤ![4]

1…مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب رحمۃ الناس، جلد:8، صفحہ:242، حدیث:13671۔

2…بخاری، کتابُ التوحید، صفحہ:1782، حدیث:7376۔

3…ابوداؤد، کتاب الادب، باب الرحمۃ، صفحہ:774، حدیث:4941۔

4…ابن ماجہ، باب اذا ذبحتم فاحسنوا، صفحہ:517، حدیث:3170۔

www.dawateislami.net

حدیثِ پاک کے اِس حِصّے میں رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بطورِ خاص ذَبح کے وقت جانور پر رحم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ذَبح کے وقت جانور پر رَحْم کیسے کرنا ہے؟ عُلَمائے کرام نے اس کی مختلف صُورتیں بیان فرمائی ہیں۔

(1): دِل میں رِقَّت رکھ کر ذَبح کیجئے!

امام شَعْرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (ذَبح کے وقت جانور پر رَحْم کرنے کی ایک صُورت یہ ہے کہ جب) ہم جانور کو ذَبح کر رہے ہوں، اُس وقت بھی ہمارے دِل میں رِقّت موجود ہو۔ [1] یعنی اللہ پاک کے حکم پر عمل کرتے ہوئے ہم جانور کو ذبح تو کریں مگر اس کی صُورت یہ ہو کہ جب ہم جانور کے گلے پر چُھری چلا رہے ہوں، اس وقت بھی ہمارے دل میں رحم ہی ہو، اس وقت بھی ہمارے دل میں رِقّت ہی ہو، یُوں کہہ لیجئے! بندہ اللہ پاک کا حکم بجالانے کے لئے جب جانور کے گلے پر چھری چلا رہا ہو، اُس وقت رحم دِلی کی وجہ سے اُس کی دھڑکن تیز ہو جائے، آنکھوں میں آنسو آجائیں، یُوں دِل میں رِقَّت اور رَحْم کی کیفیات رکھ کر جانور کو ذَبح کیا جائے۔ ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم! میں بکری ذبح کرتا ہوں اور مجھے اس پر رحم آرہا ہوتا ہے، رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر تم بکری پر رحم کرتے ہو تو اللہ پاک تم پر رحم فرمائے گا۔ [2]

آہ! افسوس! ہمارے ہاں معاملہ اُلٹ ہے، لوگ قربانی کے وقت جانور کا تماشا دیکھ رہے ہوتے ہیں، بعض نادان تو جانور کو تڑپتا دیکھ کر تالیاں بھی بجاتے ہیں بلکہ آج کل تو

1...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:575۔
2...مستدرک، کتابُ: معرفۃ الصحابۃ،، جلد:4، صفحہ:765، حدیث:6541۔

انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا(Social Media) کا دَور ہے، لوگ بیچارے جانور کی، اس کے تڑپنے کی ویڈیوز(Videos) بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر رہے ہوتے ہیں، اللہ پاک ہمیں ہدایت نصیب فرمائے! یہ وقت تماشا دیکھنے کا نہیں بلکہ رَحم دِلی کے سبب آنسو بہانے کا ہے، اُس جانور کی خوش قسمتی کہ وہ اللہ پاک کے نام پر قربان ہو رہا ہے، اس کی خوش قسمتی پر رشک کرنے کا وقت ہے۔

(2): ایک کے سامنے دُوسرے کو ذَبح مت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ذبیحہ (یعنی جس جانور کو ذبح کرنا ہو اس) کے ساتھ بھلائی کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح نہ کیا جائے۔ بالخصوص ماں کے سامنے اس کے بچے کو یا بچّے کے سامنے اُس کی ماں کو ہرگز ذَبح مت کیجئے!

(3): ذَبح کے لئے نَرمی سے لے جایئے!

ذَبیحہ پر رَحم کی ایک صُورت یہ بھی ہے کہ جانور کو کھینچا نہ جائے، گھسیٹا نہ جائے بلکہ ذَبح کے لئے نہایت نرمی سے لے جایا جائے۔ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک شخص کے قریب سے گزرے، وہ بکری کو کان سے پکڑ کر کھینچتے ہوئے لے جا رہا تھا، رحمتِ دوعالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کا کان چھوڑ دو! گردن کے قریب سے پکڑو![1]

(4): چُھری پہلے سے تیز کرلیجئے!

ذبیحہ کو آرام پہنچانے کی ایک صُورت سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ

---

1 ... ابن ماجہ، باب اذا ذبحتم فاحسنوا، صفحہ: 517، حدیث: 3171۔

بیان فرمائی کہ لِیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَہٗ تمہیں چاہئے کہ چھری تیز کرلو!

عُلَما فرماتے ہیں: جانور بھی موت سے ڈرتے ہیں، اس لئے چاہئے کہ چھری کو پہلے سے خُوب تیز کرلیا جائے، عین ذَبح کے وقت سے پہلے انہیں چھری نہ دِکھائی جائے۔[1]

رحمتِ دوجہاں، سلطانِ کون و مکاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک آدمی کے قریب سے گزرے، وہ بکری کو لٹا کر، اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر چھُری تیز کر رہا تھا، بکری اُس کی طرف دیکھ رہی تھی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم پہلے ایسا نہیں کرسکتے تھے؟ کیا تم اسے کئی موتیں مارنا چاہتے ہو؟ اسے لٹانے سے پہلے اپنی چھُری تیز کیوں نہ کرلی؟[2]

ذَبح کرنے کے چند آداب

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ذَبیحہ کو راحت پہنچانے کی چند صُورتیں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ❁ گائے وغیرہ کو گرانے سے پہلے ہی قبلے کا تَعَیُّن کرلیا جائے، لِٹانے کے بعد بِالخصوص پتھریلی زمین پر گھسیٹ کر قبلہ رُخ کرنا بے زَبان جانور کے لئے سخت اذیّت کا باعث ہے ❁ ذَبح کرنے میں اتنا نہ کاٹیں کہ چھری گردن کے مُہرے (ہڈی) تک پہنچ جائے کہ یہ بے وجہ کی تکلیف ہے ❁ جب تک جانور مکمَّل طور پر ٹھنڈا نہ ہو جائے نہ اس کے پاؤں کاٹیں، نہ کھال اُتاریں ❁ ذَبح کرلینے کے بعد جب تک رُوح نہ نکل جائے، اس وقت تک کٹے ہوئے گلے پر نہ چھُری مَس (Touch) کریں، نہ ہی ہاتھ لگائیں ❁ بعض قصّاب جلد ٹھنڈی کرنے کے لئے ذَبح کے بعد تڑپتی گائے کی گردن کی زندہ کھال اُدھیڑ کر چھُری گھونپ کر دل کی رگیں کاٹتے ہیں ❁ اِسی طرح بکرے کو ذَبح کرنے کے فوراً بعد بے

1... جامع العلوم والحکم، صفحہ:164۔

2... مستدرک، جلد:5، صفحہ:327، حدیث:7637۔

چارے کی گردن چٹخا دیتے ہیں، بے زبانوں پر اِس طرح کے مظالم نہ کئے جائیں ❁ جس سے بن پڑے اس کے لئے ضروری ہے کہ جانور کو بِلا وجہ ایذا پہنچانے والے کو روکے، اگر باوُجُودِ قدرت نہیں روکے گا تو خود بھی گنہگار اور جہنّم کا حقدار ہو گا۔(1)

اللہ پاک ہم سب کو رَحْم دلی کی نعمت نصیب فرمائے، بالخصوص جانوروں پر رحم کرنے، اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ قربانی کرنے، ذبیحہ کو راحت پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنت کے والدِ محترم کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 14 ذوالحجۃ الحرام کو دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار، قادری، رضوی، ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ محترم کا یومِ وصال (یومِ ابوعطار) ہوتا ہے، آیئے! بیان کے آخر میں حصولِ برکت کے لئے امیرِ اہلسنّت کے والدِ محترم کا کچھ ذکرِ خیر سنتے ہیں:

ابو عطّار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ محترم حاجی عبدُ الرَّحمٰن رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ شریعت و سُنّت کے پابند، متقی اور پرہیز گار شخصیت تھے، اکثر نگاہیں جُھکا کر چلا کرتے تھے، انہیں بہت سی احادیث زبانی یاد تھیں، دُنیاوی مال و دولت جمع کرنے کا لالچ نہیں تھا۔ آپ سلسلۂ عالیہ

1...ابلق گھوڑے سوار، صفحہ:15۔

قادِریہ میں بیعت تھے۔ [1]

قصیدۂ غوثیہ کی برکت

حاجی عبدُ الرحمٰن رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایک عرصے تک کولمبو (سری لنکا) میں تشریف فرما رہے، وہاں کی ایک عالی شان حنفی میمن مسجد کے انتظامات آپ ہی سنبھالا کرتے تھے۔ 1979ء میں جب شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کولمبو (Colombo)** تشریف لے گئے تو وہاں کے لوگوں کو والِد صاحب سے بہُت متأثر پایا۔ [2]

سفرِ حج کے دوران انتقال

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ابھی چھوٹی عمر ہی میں تھے کہ آپ کے والدِ محترم 1370ھ میں سفرِ حج پر روانہ ہوئے۔ ایامِ حج میں مِنیٰ میں سخت لُو چلی جس کی وجہ سے کئی حُجّاجِ کرام فوت ہوگئے، ان میں حاجی عبد الرحمن رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بھی شامل تھے، جو کچھ دِن بیمار رِہ کر 14 ذوالحجۃ الحرام 1370ھ کو اس دُنیا سے رخصت ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

پیارے اسلامی بھائیو! حاجی عبدالرحمن رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کس قدر خوش نصیب تھے کہ انہیں سفرِ حج میں موت نصیب ہوئی۔ **حدیثِ پاک میں ہے** جو حج کے لئے نکلا اور فوت ہو گیا تو قیامت تک اس کے لئے حج کا ثواب لکھا جائے گا۔ [3] ایک حدیث شریف میں ہے: جو اس راہ میں (یعنی حج یا عمرہ کے لئے) نکلا اور فوت ہو گیا اس کی پیشی نہیں ہو گی اور نہ حساب

1... تعارف امیر اہل سنت، صفحہ: 11۔

2... تعارف امیر اہل سنت، صفحہ: 11۔

3... معجم اوسط، جلد: 4، صفحہ: 93، حدیث: 5321۔

ہو گا، اس سے کہا جائے گا: تُو جنت میں داخل ہو جا!(1)

ایمان افروز خواب

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی بڑی ہمشیرہ (مرحومہ) کا بیان ہے: ابّا جان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے وِصال کے بعد میں نے ایک مرتبہ یہ ایمان افروز خواب دیکھا کہ ابّا جان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ایک انتہائی نورانی چہرے والے بزرگ کیساتھ تشریف لائے، میرا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے: بیٹی! تم ان کو پہچانتی ہو؟ یہ ہمارے مدنی آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم ہیں، پھر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے مجھ پر بہت شفقت کرتے ہوئے فرمایا کہ تم بہت نصیب دار ہو۔(2)

اللہ پاک کی حاجی عبدُ الرَّحمٰن رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه پر رحمت ہو، اللہ پاک اُن کے شہزادے یعنی امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کو درازیٔ عُمر بالخیر نصیب فرمائے، آپ کی، آپ کے تمام اَہلِ خانہ کی خیر فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! رحم دِل، نیک طبیعت بننے، نیکیوں کا جذبہ پانے اور بااخلاق و باکردار بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زندگی میں بہار آئے گی، کردار نکھر کر اُجلا اُجلا ہو جائے گا اور دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام

1…مسند ابی یعلیٰ، مسند عائشہ، جلد:4، صفحہ:41، حدیث:4607۔

2…تعارف امیر اہل سنت، صفحہ:12۔

ہے: قافلہ بھی ہے ❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ قافلوں کی برکت سے کئی غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمدللہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

- **آپ بھی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قربانی کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے قربانی کی سُنّتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: انسان بقرہ عید کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ کریم کو خون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قُربانی قیامت میں اپنے سینگوں بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں قبول ہو جاتا ہے، لہٰذا خوش دِلی سے قُربانی کرو۔ (ترمذی، ۳/۱۶۲، حدیث: ۱۴۹۸) ☆ قربانی کے جانور کو گرانے سے پہلے ہی قبلے کا تَعَیُّن کرلیا جائے، لِٹانے کے بعد بِالخصوص پتھریلی زمین پر گھسیٹ کر قبلہ رُخ کرنا بے زَبان جانور کیلئے سخت اذیّت کا باعث ہے۔ ☆ ذَبح کرنے میں اتنا نہ کاٹیں کہ چھری گردن کے مُہرے (ہڈی) تک پہنچ جائے کہ یہ بے وجہ کی تکلیف ہے۔ ☆ جب تک جانور مکمل طور پر ٹھنڈا نہ ہو جائے نہ اس کے پاؤں کاٹیں نہ کھال اُتاریں، ذَبح کر لینے کے بعد جب تک رُوح نہ نکل جائے چھری کٹے ہوئے گلے پر مَس (TOUCH) کریں نہ ہی ہاتھ۔ بعض

قصّاب جلد "ٹھنڈی" کرنے کیلئے ذَبح کے بعد تڑپتی گائے کی گردن کی زندہ کھال اُدھیڑ کر چُھری گھونپ کر دل کی رگیں کاٹتے ہیں، اِسی طرح بکرے کو ذبح کرنے کے فوراً بعد بے چارے کی گردن چٹخا دیتے ہیں، بے زَبانوں پر اِس طرح کے مظالم نہ کئے جائیں۔

﴿ اعلان ﴾

قربانی کے بقیہ احکام تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ‍ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے

---

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔ الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

هفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 05 جون 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

قربانی کے بقیہ احکام

جس سے بن پڑے اس کے لئے ضروری ہے کہ جانور کو بِلا وجہ ایذا پہنچانے والے کو روکے، اگر باوُجُودِ قدرت نہیں روکے گا تو خود بھی گنہگار اور جہنم کا حقدار ہو گا۔ مکتبۃ المدینہ کی کتاب "بہارِ شریعت" جلد 3 صفحہ 660 پر ہے: جانور پر ظُلم کرنا ذِمّی کافر پر (اب دنیا میں سب کافر حَربی ہیں) ظلم کرنے سے زیادہ بُرا ہے اور ذِمّی پر ظلم کرنا مسلم پر ظلم کرنے سے بھی بُرا ہے کیونکہ جانور کا کوئی مُعین و مددگار اللہ کریم کے سوا نہیں اس غریب کو اس ظلم سے کون بچائے۔ (دُرِّمُختار و رَدُّالْمُحتار، ۹/ ۶۶۲) ☆ قربانی کرنے سے کچھ گھنٹے پہلے جانوروں کو بھوکا پیاسا رکھا جاتا ہے جس سے انہیں سخت تکلیف پہنچتی ہے۔ حضرت علامہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قربانی سے پہلے اُسے چارا پانی دے دیں یعنی بھوکا پیاسا ذبح نہ کریں اور ایک کے سامنے دوسرے کو نہ ذبح کریں اور پہلے سے چُھری تیز کرلیں ایسا نہ ہو کہ جانور گرانے کے بعد اُس کے سامنے چُھری تیز کی جائے۔ (بہار شریعت، ۳/ ۳۵۲) ☆ قربانی

---

1 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

کرنے کے حوالے سے مزید معلومات حاصل کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "ابلق گھوڑے سوار" کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆گھر میں مدنی ماحول بنانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"گھر میں مدنی ماحول بنانے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (مدنی پنج سورہ، ص244)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ

ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7)شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا

سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان وِاقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلا ضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30)گھر، دفتر، بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا،سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33)تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل،چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے،غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے''مَدَنی چینل''دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا

؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے)سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یامَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے/ سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھا یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد